آتشی کی اچانک طبیعت بگڑی ◻ اسپتال میں داخل

آئی سی یو میں زیر علاج، آبی وسائل کی وزیر نے طبیعت بگڑنے کے بعد ختم کی بھوک ہڑتال: سنجے سنگھ

اظہار الحسن

نئی دہلی (ایس این بی)

وزیرآبی آتشی کو اچانک طبیعت بگڑنے پر منگل کی صبح ایل این جے پی اسپتال میں داخل کرایا گیا جہاں وہ ڈاکٹروں کی نگرانی میں آئی سی یو میں زیر علاج ہیں۔ بہر حال اسپتال میں داخل ہونے کے ساتھ راجدھانی میں پانی کے حصہ کا مطالبہ کرتے ہوئے پانچویں دن وزیرآبی نے اپنی غیر معینہ بھوک ہڑتال ختم کر دی۔ عام آدمی پارٹی (آپ) کے سینئر لیڈر اور راجیہ سبھا کے رکن سنجے سنگھ نے یہ جانکاری دی۔ واضح رہے کہ قومی راجدھانی میں جاری پانی کے بحران کے درمیان آتشی دہلی کے لیے اپنے حصے کا پانی جاری کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے غیر معینہ مدت کے لیے بھوک ہڑتال پر تھیں۔

آج یہاں ایک پریس کانفرنس میں سنجے سنگھ نے کہا کہ آتشی تقریباً پانچ دنوں سے بھوک ہڑتال پر تھیں جس کی وجہ سے ان کی صحت بگڑ گئی۔ انہوں نے کہا کہ ان کا شوگر لیول 36 ایم جی/ڈی ایل تک گر گیا اور انہیں منگل کی صبح تقریباً 4.45 بجے لوک نائک جے پرکاش (ایل این جے پی) اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹروں نے انہیں اسپتال میں داخل کرنے کی ضرورت پر زور دیا اور یہ بھی خبردار کیا کہ ان کی جان کو خطرہ ہوسکتا ہے۔ اس موقع پر سنجے سنگھ نے کہا کہ آتشی اب انتہائی نگہداشت کے یونٹ (آئی سی یو) میں ہیں اوران کے ٹیسٹ ہورہے ہیں، اس لیے غیر معینہ مدت کے لیے جاری بھوک ہڑتال روک دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ وزیراعظم نریندر مودی کو خط لکھ کر دہلی میں ہریانہ سے مناسب مقدار میں پانی چھوڑنے کا مطالبہ کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ آپ اور اس کے سیاسی حلیف بھی اس مسئلہ کو اٹھائیں گے۔

سنجے سنگھ نے کہا کہ وزیرآبی پانچ دنوں سے غیر معینہ مدت کے لئے بھوک ہڑتال پر ہیں۔ ان کا ایک ہی مطالبہ تھا کہ دہلی کو اس کا صحیح پانی ملنا چاہیے۔ ہریانہ سرکار کے ساتھ ہمارے معاہدے کے تحت دہلی کو 613 ایم جی ڈی پانی ملنا چاہیے۔ لوک سبھا انتخابات کے نتائج کے بعد دہلی کو پچھلے تین ہفتوں سے لگاتار 100 ایم ڈی جی کم پانی دیا جارہا ہے۔ یہ دہلی والوں کے حق کا پانی ہے۔ دہلی کو مقررہ کوٹہ کے مطابق پورا پانی فراہم کرنے کی فریاد کہیں نہیں سنی گئی۔ آپ کے راجیہ سبھا ایم پی این ڈی گپتا نے کہا کہ یہ نہ صرف عام آدمی پارٹی بلکہ ہر دہلی والوں کی درخواست ہے کہ ہریانہ اور مرکزی سرکار دہلی کو ان کے حق کا پانی دے۔ دہلی کے لوگ اپنے حق کا پانی مانگ رہے ہیں۔ ہماچل پردیش اور پنجاب پانی فراہم کرنے کے لیے تیار ہیں کیونکہ ان کی سرحدیں دہلی کے ساتھ نہیں ملتی ہیں۔ اس لیے یہ پانی صرف ہریانہ کے راستے دہلی آسکتا ہے، لیکن ہریانہ اس پانی کو دہلی نہیں آنے دے رہا ہے۔ ہم مرکزی اور ہریانہ کی سرکاروں سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ اپنے حقوق سے دستبردار ہوں اور دہلی کے لوگوں کو ان کے حصے کا پانی دیں۔

- اسپتال میں داخل ہونے کے بعد راجدھانی میں پانی کے حصہ کا مطالبہ کرتے ہوئے پانچویں دن وزیرآبی نے اپنی غیر معینہ بھوک ہڑتال ختم کردی
- پریس کانفرنس میں سنجے سنگھ نے کہا کہ آتشی تقریباً پانچ دنوں سے بھوک ہڑتال پر تھیں جس کی وجہ سے ان کی صحت بگڑی
- این ڈی گپتا نے کہا کہ یہ نہ صرف عام آدمی پارٹی بلکہ ہر دہلی والوں کی درخواست ہے کہ ہریانہ اور مرکزی سرکار دہلی کو اس کے حق کا پانی دے

آتشی آئی سی یو میں، ان کی حالت مستحکم ہے: ڈاکٹر سریش کمار

نئی دہلی (ایس این بی)

دہلی سرکار میں کئی وزارتوں کی ذمہ داریاں سنبھالنے والی آتشی کو ایل این جے پی اسپتال کے ایمرجنسی آئی سی یو وارڈ (انتہائی نگہداشت یونٹ) میں داخل کرایا گیا ہے اوران کی حالت اب مستحکم ہے۔ اسپتال کے میڈیکل ڈائریکٹر ڈاکٹر سریش کمار نے کہا کہ ان کی حالت مستحکم ہے، لیکن وہ آئی سی یو میں ہیں۔ سینئر ڈاکٹر نے کہا کہ انہیں کل شام کو اسپتال میں داخل ہونے کا مشورہ دیا تھا، کیونکہ جبکہ ان کا شوگر لیول گر گیا تھا اور اس کے پیشاب میں کیٹونز کی موجودگی کا پتہ چلا تھا، لیکن انہوں نے اسپتال میں داخل ہونے سے انکار کردیا تھا۔ تاہم، آدھی رات کو ان کی حالت بگڑ گئی اور وہ سستی محسوس کرنے لگیں، جس کے بعد انہیں داخل کرایا گیا۔ فی الحال ان کی حالت مستحکم ہے اورانہیں آئی سی یو میں رکھا گیا ہے۔ اس کے خون کا ٹیسٹ کیا جا رہا ہے۔ ڈاکٹر نے بتایا کہ نہیں پانی دیا جارہا ہے اور وہ انٹراوینس تھراپی پر ہیں۔ ان کا شوگر لیول 36 ایم جی/ ڈی ایل تک آ گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دماغ کے خلیوں کو گلوکوز کی ضرورت ہوتی ہے اور اگر گلوکوز اس تک نہیں پہنچ پاتا تو یہ سستی اور بے ہوشی کا باعث بنتا ہے۔ اگر بروقت طبی امداد فراہم نہ کی جائے تو مریض 'ہائپوگلیسیمک کوما' میں جا سکتا ہے۔ خون میں شوگر کے سطح کی کمی کی وجہ سے بہت سے اعضاء کام کرنا بند کر سکتے ہیں۔ ہائپوگلیسیمیا دماغی خلیات اور دیگر اعضاء کے لیے ایک طبی ہنگامی صورت حال ہے اگر اسے بروقت حل نہ کیا جائے تو خون میں شوگر کی عمومی سطح سے کم ہوسکتی ہے، کیوں کہ عموماً 70 ملی گرام/ڈی ایل اور 100 ملی گرام/ڈی ایل کے درمیان ختم میں شوگر ہونی چاہیے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) دہلی یونٹ کے صدر وریندر سچدیوا نے آتشی کی اچھی صحت اور خوشی کی خواہش کی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ انہیں عوام کو گمراہ کرنا بند کرنا چاہیے۔

بھوک ہڑتال کی طاقت دوسروں کے بارے میں جھوٹ بولنے سے حاصل نہیں ہوتی: سواتی مالیوال

نئی دہلی (ایس این بی) راجیہ سبھا کی رکن سواتی مالیوال نے آتشی کی بھوک ہڑتال پر تنقید کرتے ہوئے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس (ٹویٹ) پر لکھا ہے کہ انہوں نے 13 دن کی بھوک ہڑتال کی اور بھوک ہڑتال کی طاقت جھوٹ بولنے سے نہیں آتی۔ سواتی مالیوال نے X پر لکھا ہے کہ آتشی جی، گاندھی جی نے بھوک ہڑتال کے مقدس طریقہ کو ستیہ گرہ کا نام دیا تھا۔ ستیہ گرہ جو ہمیشہ سچے اور خالص دل کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ میں نے دو بار بھوک ہڑتال کی۔ 10 دن کے لیے ایک بار اور 13 دنوں کے لیے ایک بار۔ میری بھوک ہڑتال کے بعد ملک میں بچوں سے زیادتی کرنے والوں کو سزائے موت دینے کا قانون بنایا گیا۔ کئی سالوں تک زمین پر جدوجہد کرنے کے بعد ہی بھوک ہڑتال کی طاقت حاصل ہوتی ہے۔ سارا دن دوسروں کے بارے میں جھوٹی اور گندی باتیں کرنے میں نہ گزاریں۔ ٹھیک ہے، مجھے امید ہے کہ آپ کی صحت جلد بہتر ہوجائے گی اور آپ دہلی کے لوگوں کے لیے کام کریں گے۔

سرکاروں نے دہلی والوں کو بارش کے بھروسے چھوڑ دیا: دیویندر یادو

نئی دہلی (ایس این بی)

دہلی پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر دیویندر یادو نے کہا کہ بی جے پی اور عام آدمی پارٹی نے پانی کے لیے ترس رہی دہلی کو مکمل طور پر بارش کے بھروسے چھوڑ دیا ہے۔ دہلی کے عوام کو راحت دینے کے بجائے دہلی اور مرکزی سرکاریں ایک دوسرے پر الزام تراشی کی سیاست کر رہی ہیں، جو دہلی کے مستقبل کے لیے فکر کی بات ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہلی کانگریس گزشتہ ڈیڑھ ماہ سے دہلی میں پانی کی شدید قلت کے لیے مسلسل جدوجہد کر رہی ہے لیکن آج تک بی جے پی نے دہلی والوں کے لیے ہریانہ سے پانی چھوڑنے کے لیے کوئی کارروائی نہیں کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہلی میں ایک غریب آدمی کے گھر کا بجٹ خراب ہوگیا ہے، اسے پینے کے پانی کے لیے روزانہ 100 روپے تک خرچ کرنا پڑتا ہے۔

دیویندر یادو نے کہا کہ ہڑتال پر بیٹھی کابینہ وزیر کے پاس اس بات کا جواب نہیں ہے کہ جب دہلی کو پانی کے بڑے بحران کا سامنا ہے تو پھر ٹینکر مافیا کہاں سے لے کر پانی دے رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ عام آدمی پارٹی اور بی جے پی کی ملی بھگت سے دہلی میں پانی کی بلیک مارکیٹنگ اور ٹینکر مافیا سرگرم کردار ادا کررہے ہیں اور دونوں ہی چلچلاتی گرمی میں بحران کے دوران منافع کما رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عام آدمی پارٹی کجریوال کی جیل سے رہائی پر توجہ مرکوز کررہی ہے جبکہ بجلی کی کٹوتی، پانی بحران، درختوں کی کٹائی، کالونیوں میں کھودی گئی نالیوں کی مرمت اور دیکھ بھال پر کوئی توجہ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کے 7 ممبران پارلیمنٹ کو دہلی کے لوگوں کی پانی کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے ہریانہ سرکار پر دباؤ ڈالنا چاہئے۔

- گزشتہ ڈیڑھ ماہ سے دہلی میں پانی کی شدید قلت کیلئے مسلسل جدو جہد کررہی ہے لیکن آج تک بی جے پی نے دہلی والوں کیلئے ہریانہ سے پانی چھوڑنے کیلئے کوئی کارروائی نہیں کی

ہفتہ بھر بارش کی بوچھاروں سے بھیگے گی دہلی!

نئی دہلی (ایس این بی)

گرمی سے پریشان دہلی کے لوگوں کے لیے راحت کی خبر ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق دہلی میں اس ہفتہ بھر بونداباندی ہوگی جس کی وجہ سے یہاں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 38 ڈگری سیلسیس سے نیچے رہے گا۔ کم ازکم درجہ حرارت بھی 28-25 ڈگری سیلسیس کے آس پاس رہے گا۔ منگل کو دہلی کے کچھ علاقوں میں بارش کی خبر ہے۔ اعدادوشمار کے مطابق صبح تک پالم میں 1.2 ملی میٹر، لودھی روڈ میں 0.8 ملی میٹر، رج میں 0.4 اور آیا نگر میں 0.2 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔ ان چار علاقوں کے علاوہ محکمہ موسمیات نے اب دیگر علاقوں کا درجہ حرارت بھی بتانا بند کردیا ہے۔ مانسون 27 جون کو دہلی پہنچ جائے گا۔ لیکن اب تک محکمہ موسمیات نے مانسون کی آمد کے بارے میں کوئی اطلاع دینے سے انکار کیا ہے۔ اس سے قبل محکمہ موسمیات دہلی این سی آر سمیت 12 علاقوں کے موسم کی معلومات میڈیا کے ساتھ شیئر کرتا تھا۔ منگل کو دن بھر آسمان ابرآلود رہا اور درجہ حرارت میں کمی کے باوجود دہلی کے لوگ امس بھری گرمی سے پریشان رہے۔ اس دوران دہلی کے کئی علاقوں میں بھی بارش ہوئی۔ لیکن محکمہ موسمیات کے اعدادوشمار کے مطابق یہ بارش بہت کم ہوئی۔ دریں اثناء محکمہ موسمیات کی ہفتہ وار پیش گوئی پر یقین کیا جائے تو اگلے ہفتے تک بارش کا قوی امکان ہے اوراس دوران 25 سے 40 کلومیٹر کی رفتار سے تیز ہوائیں بھی چلیں گی۔ محکمہ موسمیات نے بھی پورے ہفتے کے لیے یلو الرٹ جاری کردیا ہے۔

امامت اور عوامی نمائندگی دونوں ذمہ داریاں نبھائیں گے مولانا محبؔ اللہ

اتر پردیش کے رامپور سے منتخب ممبر پارلیمنٹ سنسد مارگ دہلی کی مسجد میں ہیں پیش امام

نئی دہلی (ایس این بی)

18 ویں لوک سبھا میں ایک ایسے ممبر پارلیمنٹ کو بھی منتخب کیا گیا ہے جو مسجد میں نماز پڑھائیں گے اور ایوان میں اپنے علاقے کے مسائل بھی اٹھائیں گے۔ منگل کو انہوں نے ایم پی کے طور پر حلف لیا اور دوپہر میں نماز کی امامت بھی کی دراصل یوپی کے رامپور لوک سبھا سے منتخب ہونے والے ایم پی محبؔ اللہ ندوی پہلے سے ہی سنسد مارگ پر واقع جامع مسجد میں امام ہیں۔ وہ برسوں سے اسی مسجد میں نماز پڑھا رہے ہیں اور یہیں سے ان کا تعارف ان سینئر سیاستدانوں سے ہوا جنہوں نے انہیں سابق ایس پی ایم پی شفیق الرحمٰن برق کے پاس پہنچایا اور ان کے ذریعہ اکھلیش یادو کے پاس پہنچے اور اس بار لوک سبھا کے انتخابات میں ٹکٹ حاصل کیا۔ ان کا کہنا ہے کہ نماز پڑھانے میں زیادہ وقت نہیں لگتا اوران کی مسجد پارلیمنٹ ہاؤس کے قریب ہے اس لیے وہ عوامی نمائندے اورامام دونوں کی ذمہ داریاں نبھا سکتے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ پیر کے روز دوپہر ایک بجے سنسد مارگ پر واقع جامع مسجد میں نماز ظہر سے عین قبل نمازیوں کے درمیان ایک دلچسپ بحث ہوئی کہ کیا آج امام صاحب کو نماز پڑھنے کا وقت ملے گا؟ چند منٹوں میں، جب 48 سالہ محبؔ اللہ، بے فکری سے چلتے ہوئے، تقریباً 30 نمازیوں کو نماز پڑھانے کے لیے پہنچ گئے۔ نماز ٹھیک 1 بجکر 20 منٹ پر شروع ہوئی اور تقریباً 10 منٹ تک جاری رہی، جس کے بعد محبؔ اللہ ندوی نے دوبارہ سڑک عبور کی اور پارلیمنٹ کا رخ کیا۔

اتر پردیش کے رام پور لوک سبھا حلقہ سے ممبر پارلیمنٹ منتخب ہونے کے بعد محبؔ اللہ ندوی اپنے پہلے پارلیمنٹ اجلاس میں حصہ لینے میں مصروف تھے۔ سماج وادی پارٹی کی طرف سے میدان میں اترے، پارٹی کے تجربہ کار لیڈر اعظم خان کی مخالفت کے باوجود، انہوں نے موجودہ بی جے پی ایم پی گھنشیام لودھی کو 87,000 ووٹوں سے شکست دے کر یہ سیٹ جیت لی۔ دلچسپ یہ ہے کہ رام پور کے سوار علاقے کے رضانگر گاؤں میں پیدا ہوئے محبؔ اللہ ندوی نے دارالعلوم ندوۃ العلماء، لکھنؤ جانے سے پہلے ضلع کے مدرسہ جمعیت العلوم فرقانیہ سے تعلیم حاصل کی اور پھر ندوہ فراغت حاصل کرنے کے بعد وہ دہلی چلے گئے، جہاں انہوں نے عربی میں گریجویشن مکمل کیا۔ 28 مارچ 2005 کو سنسد مارگ مسجد میں امام کی ملازمت حاصل کی۔ اس سے پہلے جامعہ ملیہ اسلامیہ سے اسلامیات میں ماسٹر ڈگری بھی حاصل کی۔ پارلیمنٹ کے بالکل سامنے واقع مسجد کے امام ہونے کی وجہ سے انہیں اکثر سیاستدانوں اور نماز کے لیے آنے والے دیگر سرکردہ افراد سے ملنے کا موقع ملا۔ محبؔ اللہ ندوی نے یاد کیا کہ نماز کے دوران ان کے پیچھے صف میں سابق صدر جمہوریہ ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام ان اہم شخصیات میں شامل رہے۔

مولانا محبؔ اللہ ندوی نے کہا کہ خدا کے فضل سے میرا یہاں (مسجد میں) تقرر ہوا.. یہ ایک تاریخی مسجد ہے، جس نے آزادی سے پہلے آزادی پسندوں کو نماز پڑھتے دیکھا ہے۔ اس مسجد میں ہمیشہ مہمانوں کے طور پر نمایاں افراد آتے رہے ہیں۔ ان میں مسلم اور غیر مسلم شامل ہیں۔ محبؔ اللہ ندوی نے مزید کہا کہ حالیہ دنوں میں سیاست میں آنے والے ان کے واحد رشتہ دار ان کے چچا طالب حسین تھے، وہ ایک مولوی تھے اور راج نگر کے گاؤں کے پردھان تھے۔ اس موقع پر محبؔ اللہ ندوی نے بتایا کہ ان ملاقاتوں نے ان میں سیاست میں دلچسپی پیدا کی۔ 'میں ہمیشہ نماز پڑھنے کے لیے آنے والے لیڈروں سے سیاست کے بارے میں سنتا اور بات چیت کرتا تھا۔ میں ہمیشہ لوگوں کی مدد کرنا اوران کے مسائل حل کرنا چاہتا تھا۔ اب، میرے پاس ایسا کرنے کا موقع ہے۔ یہ سب میرے خیالوں میں تھا لیکن یہ سب کیسے ہوا یہ اللہ تعالیٰ کا کرم ہے۔' جب آپ سے پوچھا گیا کہ آخر کار آپ نے یہ قدم کیسے اٹھایا تو محبؔ اللہ نے کہا کہ سنبھل سے پانچ بار کے ممبر پارلیمنٹ رہے۔ مرحوم شفیق الرحمٰن برق، جو کہ مسجد میں باقاعدگی سے آتے تھے، نے انہیں جنوری میں لکھنؤ میں پارٹی ہیڈکوارٹر میں سماج وادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو سے ملوایا اور تجویز پیش کی کہ وہ رام پور سے الیکشن لڑیں۔

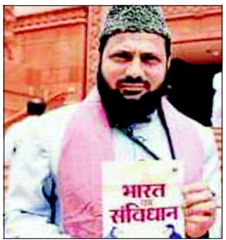

ہائی کورٹ ستیندر جین معاملے میں 9 جولائی کو کرے گا سماعت

ضمانت کی درخواستوں میں لمبی تاریخیں دینے سے گریز کریں عدالتیں: سپریم کورٹ

نئی دہلی (ایس این بی)

سپریم کورٹ نے کہا ہے کہ ضمانت کی درخواستوں پر سماعت غیر ضروری طور پر ملتوی نہیں کرنی چاہئے۔ سپریم کورٹ نے یہ تبصرہ دہلی کے سابق وزیر ستیندر جین کی درخواست ضمانت پر سماعت چھ ہفتوں کے لیے ملتوی کرنے کے دہلی ہائی کورٹ کے حکم پر کیا ہے۔ سپریم کورٹ نے امید ظاہر کی کہ دہلی ہائی کورٹ منی لانڈرنگ کیس میں عام آدمی پارٹی (آپ) کے لیڈر اور سابق وزیر ستیندر جین کی درخواست ضمانت پر سماعت کی اگلی تاریخ پر اپنا فیصلہ سنائے گی۔ سپریم کورٹ نے یہ بھی کہا کہ ضمانت کے مقدمات کو غیر ضروری طور پر ملتوی نہیں کیا جائے۔ جسٹس منوج مشرا اور ایس وی این بھٹی کی بنچ نے ہائی کورٹ کے ضمانت پر سماعت چھ ہفتوں کے لیے ملتوی کرنے کے فیصلے کے خلاف جین کی عرضی کو نمٹاتے ہوئے یہ تبصرہ کیا۔ عدالت نے کہا کہ یہ کہنے کی ضرورت نہیں کہ ضمانت کے مقدمات کو غیر ضروری طور پر ملتوی نہیں کیا جانا چاہیے۔ اس لیے ہمیں امید ہے اور یقین ہے کہ ہائی کورٹ اگلی سماعت کی تاریخ کو اپنا فیصلہ سنائے گی۔ ہائی کورٹ نے جین کی ضمانت کی عرضی پر 9 جولائی کو سماعت مقرر کی ہے۔ سماعت کے دوران، سینئر وکیل ابھشیک منوسنگھوی، جین کی طرف سے پیش ہوئے، انہوں نے کہا کہ میرے مؤکل نے طویل اسٹے آرڈر کو چیلنج کیا ہے۔ سنگھوی نے کہا کہ اس معاملے نے قانون پر ایک بڑا سوال کھڑا کردیا ہے کہ کیا تفتیشی ایجنسی کی طرف سے نامکمل چارج شیٹ داخل کر کے ملزم کے ڈیفالٹ ضمانت کے حق کو ختم کیا جاسکتا ہے۔

انہوں نے کہا کہ اسی طرح کا معاملہ سپریم کورٹ کے تین ججوں کی بنچ کے سامنے زیر التوا ہے اور اس نے تعطیلاتی بنچ سے جین کی ضمانت کی درخواست کو اس کے ساتھ منسلک کرنے کی درخواست کی ہے۔ جسٹس مشرا نے سنگھوی سے کہا کہ اس عدالت میں دوجج ہیں، اس لیے وہ اس معاملے پر فیصلہ نہیں کرسکتے، جو تین ججوں کی بنچ کے سامنے زیر سماعت ہے۔ عدالت نے کہا کہ اس معاملے پر ہائی کورٹ کو فیصلہ کرنے دیں، پھر ہم اس پر غور کریں گے۔ ہائیکورٹ حقائقی پہلوؤں کو مدنظر رکھتے ہوئے کیس کے میرٹ پر غور کرے گی۔ دہلی ہائی کورٹ نے 28 مئی کو انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) سے جین کی عرضی کا جواب دینے اور اس معاملے پر اسٹیٹس رپورٹ پیش کرنے کو کہا تھا۔ عدالت نے جیل افسر سے جین کا ریکارڈ بھی طلب کیا تھا اور اس معاملے پر اگلی سماعت کے لیے 9 جولائی کی تاریخ مقرر کی تھی۔ جین پر مبینہ طور پر ان سے منسلک چار کمپنیوں کے ذریعے منی لانڈرنگ کا الزام ہے۔ انہوں نے ٹرائل کورٹ کے 15 مئی کے حکم کو چیلنج کیا ہے، جس کے تحت انہیں مقدمے میں ڈیفالٹ ضمانت دینے سے انکار کردیا گیا تھا۔ جین نے دلیل دی ہے کہ ای ڈی تمام معاملات میں قانونی مدت کے اندر تفتیش مکمل کرنے میں ناکام رہی ہے اور استغاثہ کی شکایت (چارج شیٹ) جو کہ نامکمل تھی، ضابطہ فوجداری (سی آر پی سی) کی دفعہ 167 (2) کے دفعات کے تحت پہلے سے طے شدہ طور پر ضمانت کے حق سے محروم کرنے کی کوشش میں درج کی گئی تھی۔

منگول پوری میں مسجد پر تجاوزات کیخلاف کارروائی ◻ مقامی لوگوں میں غم وغصہ

مسجد کی کچھ دیواریں گرانے کے دوران احتجاج کے بعد آپریشن کو عارضی طور پر روک دیا گیا: ڈی سی پی

نئی دہلی (ایس این بی)

شمال مغربی دہلی کے منگول پوری علاقے میں احتجاج اس وقت پھوٹ پڑا، جب پولیس اور نیم فوجی دستوں کی بھاری تعیناتی کے درمیان مبینہ تجاوزات کی وجہ سے ایک مسجد کے کچھ حصوں کو منہدم کر دیا گیا۔ افسر نے منگل کو یہ اطلاع دی۔ تاہم، آپریشن کو چلانے والی دہلی میونسپل کارپوریشن نے ایک بیان میں کہا کہ حالات خراب ہونے کے بعد آپریشن کو روکنا پڑا کیونکہ ایک بڑا ہجوم اکٹھا ہوا اور علاقے میں جے سی بی کے داخلے کو روکنے کے لیے انسانی زنجیر بنائی۔ اس کے علاوہ خواتین مظاہرین کی موجودگی نے علاقے میں امن وامان کی صورتحال کو پیچیدہ بنا دیا۔ یہ خواتین مظاہرین ایک غیر مجاز ڈھانچے پر بیٹھی تھیں۔ افسر نے بتایا کہ منگول پوری کے وائی بلاک میں میونسپل پارک میں مسجد کی غیر قانونی طور پر توسیع شدہ باؤنڈری وال کے خلاف انہدام کی مہم چلائی گئی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ایم سی ڈی نے غیر مجاز ڈھانچے کے 20 میٹر کو ہٹا دیا، لیکن صورت حال اس وقت بگڑ گئی جب انہدام کے خلاف احتجاج کرنے والی ایک بڑی بھیڑ اور خواتین مظاہرین موقع پر جمع ہوگئیں۔

ایم سی ڈی نے کہا کہ ان کی کوششوں کے باوجود افسران بھیڑ کو محفوظ طریقے سے منتشر کرنے میں ناکام رہے۔ ان کی وجہ سے پولیس نے ایم سی ڈی کو امن و امان برقرار رکھنے کے لیے تجاوزات ہٹانے کی کارروائیوں کو عارضی طور پر روکنے کا مشورہ دیا۔ اس مسئلے پر ایک اسٹیٹس رپورٹ دہلی ہائی کورٹ میں دائر کی گئی ہے، انہوں نے کہا کہ 'یہ اقدام ہمارے (ایم سی ڈی) پولیس افسران کی غیر مجاز مذہبی تجاوزات کے خلاف اور عوامی مقامات کے تقدس کو برقرار رکھنے کے لیے جاری کوششوں کا حصہ تھا۔

ایم سی ڈی کے مطابق انہدام کی مہم کے دوران ایک صحافی پر پتھراؤ کے کچھ الزامات لگے ہیں، لیکن اس معاملے میں ابھی تک کوئی سرکاری شکایت درج نہیں کرائی گئی ہے۔ ایک سینئر پولیس افسر نے ایجنسی کو بتایا کہ 'ہم انتظار کر رہے ہیں' اگر وہ (صحافی) کوئی شکایت کرتا ہے، تو ہم اس معاملے کو آگے بڑھائیں گے۔

ایک پولیس افسر نے کہا کہ ایم سی ڈی کا عملہ مقامی پولیس اور نیم فوجی دستوں کے ساتھ مل کر منگولپوری میں واقع مسجد کے غیر قانونی طور پر بنائے گئے حصوں کو گرانے پانچ کمپنیوں کے ساتھ صبح پہنچا۔ افسر نے بتایا کہ جیسے ہی صبح 6 بجے انہدام کی مہم شروع ہوئی، مقامی لوگ وہاں جمع ہوگئے اور احتجاج شروع کردیا۔ ڈپٹی کمشنر آف پولیس (آؤٹر) جمی چیرام نے کہا کہ کچھ لوگوں نے مسجد کے کچھ حصوں کو گرائے جانے کے خلاف احتجاج کیا لیکن صورتحال اب قابو میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ کچھ دیواریں گرانے کے بعد آپریشن کو عارضی طور پر روک دیا گیا ہے، کیونکہ تجاوزات کے کچھ حصوں کو ہٹانے کے لیے بھاری مشینری کی ضرورت تھی۔

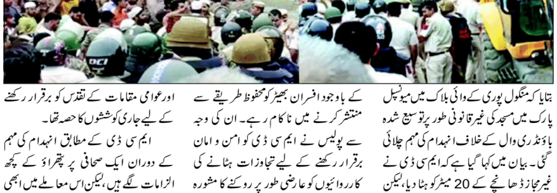

ذمہ دار شہری بنیں
آج ہی پراپرٹی ٹیکس ادا کریں

جلدی کریں
صرف 5
دن باقی
PROPERTY TAX
30
10%
چھوٹ

30 جون 2024 تک سال 25-2024 کا پراپرٹی ٹیکس جمع کرائیں

آخری وقت میں دفتر کی بھیڑ اور ویب سائٹ کے مصروف کے مسائل سے چھٹکارا پانے کے لیے آج ہی دہلی میونسپل کارپوریشن کی ویب سائٹ www.mcdonline.nic.in پر لاگ ان کریں یا دہلی میونسپل کارپوریشن ایپ پر جائیں یا دہلی میونسپل کارپوریشن کے قریبی کیمپ میں جائیں۔

پراپرٹی ٹیکس UPI/payment Apps/ ڈیبٹ کارڈ/ کریڈٹ کارڈ/ نیٹ بینکنگ/ ڈیمانڈ ڈرافٹ/ پے آرڈریا کسی بھی آن لائن موڈ کے ذریعے جمع کرایا جاسکتا ہے۔

-/10,000₹ تک پراپرٹی ٹیکس کی آن لائن ادائیگی پر 2% کی اضافی چھوٹ

پراپرٹی ٹیکس جمع کرنے کے لیے تمام پراپرٹی ٹیکس دفاتر 30 جون 2024 تک سبھی ہفتہ کو کھلے رہیں گے

مزید جانکاری اور مدد کے لیے کال کریں: 011-23226445/46/47
یا دہلی میونسپل کارپوریشن کے ہیلپ لائن نمبر۔ 155305 پر رابطہ کریں

دہلی میونسپل کارپوریشن
ڈاکٹر ایس۔ پی۔ ایم۔ سوک سینٹر، منٹو روڈ، نئی دہلی 110002
ویب سائٹ: www.mcdonline.nic.in

RO No. 07/DPI/MCD/2024-25